

## 12094-خاوند نے بال اور پھرہ ڈھانپنے پر طلاق کی دھمکی دے دی

### سوال

خاوند پھرہ ڈھانپنے کی وجہ سے طلاق دینا چاہتا ہے، اور دوسری کو حقیقتاً اس کے خاوند نے بال ڈھانپنے کی صورت میں طلاق کی دھمکی دے دی، وہ کسی اور ملک میں رہتے ہیں، تو کیا اسے اکراہ شمار کیا جائے گا اور پہلی یا دوسری حالت میں بال اور پھرہ ننگا رکھنا مباح ہوگا؟

### پسندیدہ جواب

الحمد للہ

ہم نے مندرجہ بالا سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا تو ان کا جواب تھا:

اگر تو یہ تیسری طلاق ہے تو پھر وہ کر سکتی ہے، اس لیے کہ اس میں رجوع کا حق نہیں اور بیوی کو مکہ (یعنی اس پر جبر کیا گیا ہے) جانے گا، اور اگر وہ پہلی یا دوسری طلاق ہو تو پھر بیوی کو خاوند کی بات تسلیم کرتے ہوئے اپنے بال اور پھرہ ننگا نہیں کرنا چاہیے، اور خاوند ہی سب سے پہلے نادم ہوگا۔

بیوی کے چاہیے کہ وہ اپنے بال اور پھرہ ڈھانپنے رکھے، ہم اللہ تعالیٰ سے اس عورت کے لیے ثابت قدمی اور اس کے خاوند کے لیے ہدایت کی دعا کرتے ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔